احمد رضا خان کے والد نقی علی صاحب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق لکھتے ہیں کہ،،،،،، ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ تامعاف کرے اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ (انوار جمال مصطفی)

12/05/2018

یہ پوسٹ الزامی جواب کے طور پر بنائی گئی ہے،،

Barelviyo ka aqeeda. Hamare nabi sws gunah gar the..astaghfurullah

Ahmad raza khan k walid naqi ali huzoor sallallahu alehi wasallam k mutalliq tarjuma karte hain k .....hamne faisla kar diya sareeh faisla ta muaf kare alkah tere agle aor pichle gunah (anwar e jamal e mustafa)

Editor. M. S. Hanfi

Ye post ilzami jawab k tor par banai gayi hai

انوار جمال ...

اصحاب حدیبیہ کیلئے ارشاد کیا۔ لقد رضی اللہ عن المومنین اذ یبایعونک تحت ...

خدا راضی ہوا مسلمانوں سے جب وہ بیعت کرتے، تجھ سے نیچے درخت کے ...

کے واسطے وعدہ فرمایا کہ میں تمہاری شفاعت اُن کے حق میں قبول کروں گا اور تم کو ان کے ...

راضی کردوں گا۔ حضرت فرماتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ نے مجھے شفاعت یا نصف اُمت کی مغفرت ...

مختار کیا، میں نے شفاعت کو اختیار کیا کہ عام تر اور کافی تر ہے، کیا تم اُسے متقیوں کے واسطے ...

لیکن وہ گنہگاروں کے لئے ہے، بس یہ تشریف یعنی حصول مقام شفاعت تمام اُمت کی مغفرت ...

سے خبر دیتا ہے اور اُن کی نجات اور مآل کی فکر کو جڑ سے اُکھیڑتا ہے۔ پروردگار تقدس وتعالیٰ ...

بوجھوں اور اوزار کے وضع اور دور کرنے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ انا فتحنا لک فتحا ...

لیغفرلک اللہ ما تقدم من ذنبک و ما تاخر و یتم نعمتہ علیک ویھدیک ...

مستقیما و ینصرک اللہ نصرا عزیزا۔ ہم نے فیصلہ کردیا، تیرے واسطے صریح فیصلہ ...

کرے۔ اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ اور پورا کرے، تجھ پر اپنا احسان اور چلادے، تجھ کو سیدھی ...

مدد کرے، تجھ کو خدا زبردست مدد فتح مبین ہے۔ وطن مالوف یعنی مکہ معظمہ کی فتح اور غفران ...

سے اندیشہ مآل سے نجات بخشی اور ہدایت سے طریق مطلوب کے دکھانے اور نصر عزیز سے ...

نبوت کے سہل کرنے اور دشمنوں کی ایذارسانی اور بدزبانی سے نجات دینے اور امر جہاد میں ...

نیمی اور یاروں کے بدل اور مخالفوں کے بدول کرنے کی طرف اشارہ ہے اور باقی باتیں ...

... تحت میں داخل ہیں۔

... پہنچادے، ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو باغوں میں نیچے بہتی اُن کے نہریں ...

اور اُتارے اُن سے اُن کی برائیاں اور یہ بھی خدا کے یہاں بڑی مراد ملتی ہے، اسی طرح ...

... میں جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو پیش آتی پروردگار اپنے فضل وکرم سے اس ...

... جو امر اس راہ میں آپ پر سخت گزرتا، اُسے آسان فرماتا۔ یہاں تک کہ دین کامل ہوگیا ...

... آپ کو اور آپ ... کو حاصل ہوئی اور آیہ کریمہ۔ الیوم اکملت لکم دینکم ...

سلسلہ وار 13

https://www.facebook.com/groups/ahlehaqq313/

https://t.me/taqviyatuleemaan

https://t.me/taqviyatuleemaan 9639940768

بریلویوں کا عقیدہ کہ۔ہمارے نبی گناہ گار تھے۔استغفراللہ

احمد رضا خان کے ابا نقی علی اپنی تفسیر سورہ الم نشرح میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ترجمہ کرتے ہیں کہ.....ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ تا معاف کرے اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ(تفسیر سورہ الم نشرح 62)

11/05/2018

یہ پوسٹ الزامی جواب کے طور پر بنائی گیا ہے۔

Barelviyo ka aqeeda. Hamare nabi sws gunah gar the..astaghfurullah

Aala hazrat k abba naqi ali aoni tafseer sura alam nashrah main huzoor sallallahu aleihi wasallam k mutalliq likhte hain k ... ham ne faisla kar diya tere waste sareeh faisla ta muaf kare allah tere agle aor pichle gunah(tafseer sura alam nashrah page 62)

Ye post ilzami jawab k tor par banai gayi hai..

Poster number 8

Editor. M. S. Hanfi

انا فتحنا لك فتحا مبينا

ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر ويتم نعمته عليك ويهديك صراطا مستقيما

وينصرك الله نصرا عزيزا۔ ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ تا معاف کرے اللہ تیرے اگلے

https://t.me/taqviyatuleemaan 9639940768

بریلویوں کا عقیدہ کہ ۔ہمارے نبی گناہ گار تھے۔استغفراللہ

احمد رضا خان کے ابا نقی علی اپنی تفسیر سورہ الم نشرح میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ترجمہ کرتے ہیں کہ.....ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ تا معاف کرے اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ(انوار جمال مصطفی صفحہ 71)

11/05/2018

یہ پوسٹ الزامی جواب کے طور پر بنائ گیا ہے۔

Barelviyo ka aqeeda. Hamare nabi sws gunah gar the..astaghfurullah

Aala hazrat k abba naqi ali aoni tafseer sura alam nashrah main huzoor sallallahu aleihi wasallam k mutalliq likhte hain k ... ham ne faisla kar diya tere waste sareeh faisla ta muaf kare allah tere agle aor pichle gunah(anwar e jamal e mustafa page 71)

Ye post ilzami jawab k tor par banai gayi hai..

Poster number 9

Editor. M. S. Hanfi

https://t.me/taqviyatuleemaan 9639940768

ادب ۴۰: جب اپنے لیے دعا مانگے تو سب اہلِ اسلام کو اس میں شریک کرلے۔

قال الرضاء: کہ اگر یہ خود قابلِ عطا نہیں کسی بندے کا طُفیلی ہو کر مراد کو پہنچ جائے گا۔

ابو الشیخ اصبہانی نے ثابت بنانی سے روایت کی: ''ہم سے ذکر کیا گیا جو شخص مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے دعائے خیر کرتا ہے قیامت کو جب ان کی مجلسوں پر گزرے گا ایک کہنے والا کہے گا: یہ وہ ہے کہ تمہارے لیے دنیا میں دعائے خیر کرتا تھا پس وہ اس کی شفاعت کریں گے اور جناب الٰہی میں عرض کر کے بہشت میں لے جائیں گے۔''

یہاں تک کہ حدیث میں ہے: ''جو شخص نماز میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے دعا نہ کرے وہ نماز ناقص ہے۔''(1)

قال الرضاء: یہ بھی ابو الشیخ نے روایت کی اور خود قرآن عظیم میں ارشاد ہوتا ہے:

﴿وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ﴾

''مغفرت مانگ اپنے گناہوں کی اور سب مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لیے۔'' (پ۲۶، محمد: ۱۹)

حدیث میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ'' (اے اللہ میری مغفرت فرما) کہتے سنا، فرمایا: ''اگر عام کرتا تو تیری دعا مقبول ہوتی۔''(2)

---

(1) ''کنز العمال''، کتاب الأذکار، أمکنة الإجابة، الحدیث: ۳۳۷۸، ج۱، الجزء الثاني، ص۴۹، (بحوالہ ابو الشیخ).

(2) ''ردّ المحتار''، کتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، آداب الصلاة، مطلب: في الدعاء بغیر العربیة، ج۲، ص۲۸۶.

أَحْسَنُ الْوِعَاءِ لِآدَابِ الدُّعَاءِ مع شرح ذَيْلُ الْمُدَّعَاءِ لِأَحْسَنِ الْوِعَاءِ

کی تسہیل و تخریج بنام

فضائلِ دُعا

مصنف: رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ المنان

شارح: اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

الجواب صحیح ۔ محمد اسحاق قادری بہاری عفی عنہ امام مسجد شاہ بہاء الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ بمبئی سرین لائن ۔

لاریب فی صحۃ الجواب واللہ اعلم بالصواب عبد الخالق عفی عنہ پیش امام حجنی مسجد مدنپورہ بمبئی ۔

ذٰلک کذالک وانا مصدق لذلک ۔ محمد یونس عفی عنہ مطب غوثیہ ڈونگری روڈ بمبئی نمبر ۹

المجیب مصیب سید مرتضیٰ الحسینی عفر لہ امام وخطیب مسجد کھتریاں سابق مہتمم مدرسہ نظامیہ ورکن مجلس اشاعت العلوم و دار الافتاء حیدرآباد ۔

الجواب صحیح ۔ سید ابو ہاشم بہاری امام کھیول گلی عطاری مسجد بمبئی نمبر ۳

الجواب صحیح ۔ محمد سلیم حامدی قادری خطیب مسجد دھوبی تالاب بمبئی نمبر ۲

نعم ما اجاب بہ المجیب محمد تقی الدین احمد جعفری مالا یاری عفی مہتمم مدرسہ اشرفیہ اہلسنت وجماعت چتوڑ گڑھ میواڑ دراجستان ،

الجواب ھو الصحیح ۔ رئیس احمد قادری بریلوی عفی عنہ ۔

صح الجواب بعون الملک الوھاب احقر علی احمد خادم دار العلوم اشرفیہ مبارکپور ۔

الجواب صحیح ۔ عبدہ المذنب رفیق احمد رحمانی قادری رضوی حامدی عفی عنہ مقیم جامع مسجد مدرسہ فلاح دارین بورسد ضلع کھیڑا ۔

الجواب ھو الجواب ۔ فقیر حمید الرحمٰن قادری برکاتی رضوی حامدی سیلوی

عفرلہ خطیب جامع مسجد بریلی شریف۔

الجواب صحیح وصواب والمجیب مصیب ومثاب محمد یونس قادری عفی عنہ

الجواب ھو الحق والصواب والفاضل المجیب ھو المصیب ۴۸۹/۹۲ المثاب واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم احل مجدہ وصلی اللہ تعالیٰ وعلیٰ الہ وسلم وانا الفقیر الحقیر ابو الحسنین السید مصطفیٰ میاں القادری البرکاتی المارہروی خادم السجادۃ القادریہ برکاتیہ المارہرویہ والخطیب فی المسجد الواقع فی کھڑک بمبئی نمبر ۹۔

الجواب صحیح والفاضل المجیب دام ظلہم نجیح فقیر عبدالقدوس قادری برکاتی رضوی مصطفوی غفرلہ۔ الجواب صحیح سید محمد جسیم ابن مولوی سید محمد مسعود شاہ قادری کھوکھا بازار بمبئی نمبر ۳۔

الجواب صحیح۔ فقیر الہدی سید محمد مجتبیٰ حال مقیم پیر خان اسٹریٹ ۲۱ ناگپاڑہ بمبئی نمبر ۸۔

الجواب صحیح۔ احمد سعید سنبھلی عفی عنہ واردحال بمبئی۔

الجواب صحیح۔ سید عزیز حسین لکھنوی۔

انہ لقول فصل وما ھو بالہزل۔ حاجی ابوبکر بن حاجی احمد الحشم والا برکاتی رضوی مصطفوی غفرلہ ناظم اعلیٰ انجمن تبلیغ صداقت بمبئی و جماعت رضائے مصطفیٰ صوبہ بمبئی۔

الجواب صحیح۔ فقیر ابوالنصر محمد عمر قادری الرضوی الوارثی غفرلہ مدیر ماہنامہ سُنّی لکھنؤ۔

جواب صحیح ہے۔ فقیر محمد شفقت رسول قادری برکاتی رضوی ہدائیت رسولی لکھنوی غفرلہ۔

للّٰہ در من اجاب بہذا الجواب حیث اتی بالصدق والصواب عبدالعزیز اشرفی عفی عنہ۔

الجواب صحیح وصواب والمجیب نجیح مثاب واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہ ... فقیر ابو الوجاہت عبید الضیا محمد وجیہ الدین قادری برکاتی رضوی ضیائی غازی پوری غفرلہ خادم آستانہ عالیہ ضیائیہ محلہ مسجد بہشتیاں۔ پیلی بھیت۔

قد صح الجواب بلا شک والارتیاب والفاضل المجیب مصیب ومثاب احقر شریف احمد کمال رضوی مصطفوی عفی عنہ۔ مسجد سیلوٹھی مینج۔

الجواب صحیح۔ مرتضٰی حسین مبارکپوری عفی عنہ۔ سانکلی اسٹریٹ بمبئی۔

فان اصاب المجیب وجوابہ للقلب والروح طبیب فقیر غلام مصطفٰی قادری غفرلہ محلہ ٹپکاپور کانپور۔

الجواب صحیح فقیر محمد محبوب اشرفی غفرلہ مدرسہ احسن المدارس کانپور۔

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ الحمد للہ جس چیز کی برادران اہلسنت کو اشد حاجت تھی اور سالہا سال سے جو کمی محسوس کی جارہی تھی وہ آج غازی ملت حضرت مولانا مفتی محبوب علیخاں صاحب کے قلم حقیقت رقم سے پوری ہوگئی۔ باطل پرستوں نے قرآن مجید کے تراجم میں جو خباثتیں اور خیانتیں کی تھیں سب بے نقاب کو کردیا صحیح مسلک اہلسنت کا پیش فرمایا

فجزاہ اللہ تعالیٰ خیرالجزاء عنا وعن سائر المسلمین والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین وعلیہم اجمعین کتبہ الفقیر رفاقت حسین غفرلہ۔

الجواب صحیح ۔ محمد عظیم الحق عفی عنہ خطیب مسجد حافظ عبداللہ کرنیل گنج

الجواب صحیح ۔ محمد عبدالسلام قادری برکاتی رضوی حشمتی عفی عنہ۔

الجواب صحیح ۔ غلام محمد قادری برکاتی رضوی ویراولی غفرلہ۔

جواب صحیح ہے ۔ ابوالکاظم محمد حیات علی قادری برکاتی رضوی حشمتی بہالپوری غفرلہ

الجواب صحیح وصواب ۔ فقیر خادم المسلمین سید علی حسن اشرفی کچھوچھوی۔

صح الجواب والمجیب اجاد واصاب ۔

محمد یونس نعیمی اشرفی خادم جامعہ نعیمیہ مرادآباد ۔ ما اجاب المجیب فھو الحق والصواب ۔ محمد اجمل غفراللہ عزوجل مفتی بلدہ سنبھل ۔

الجواب صواب والمجیب مصیب ومثاب العبد المذنب الاواہ محمد حبیب اللہ النعیمی الاشرفی صدر المدرسین ومفتی جامعہ نعیمیہ مرادآباد۔

مولیٰ تعالیٰ حضرت غازی ملت مولانا محبوب علیخاں صاحب کو اجر عظیم عطا فرمائے کہ انہوں نے وقت کی آواز کو سن لیا اور مسلمانوں کے سامنے وہ مبارک پیش کش فرمائی جس کی اسلامی دنیا کو آج سب سے بڑی حاجت ہے۔ ترجمہ قرآن کے نام سے سستے داموں میں جو دینی فتنے پھیلائے جارہے ہیں اہل حق انکی حقیقت جاننے کے لئے ملک بھر میں بے قرار تھے۔ اور یقیناً ان ترجموں پر ایسا محققانہ تبصرہ یہ حق پرستوں کے لئے ایک بے بہا دولت ہے اس سلسلہ کی یہ پہلی کڑی ہے۔ اردو سے ایڈیشن

میں ضرورت ہے کہ شیعہ، قادیانی اور تمام فرق باطلہ کے ترجموں پر استیعابی نظر ڈال کر آج جتنے بھی ترجمے ملک میں آثار قیامت بنے ہوئے ہیں۔ ان کی تمام کی تمام غلط کاریوں کا ایک انڈکس مسلمانوں کے ہاتھوں میں آجائے اور دنیا اس نتیجے پر پہونچے کہ قرآن کے ترجمے کا حق صرف ان مقدس قلموں کو ہے جن کے سینے میں مورد قرآن سید عالم صلی اللہ تعالیٰ آلہ وسلم کا مدینہ ہو قرآن جس پر اترا جس نے ان کا قرب پایا وہی قرآن کو سمجھا جس کی چند مثالیں اس رسالہ کے آخر میں دکھادی گئیں ہیں۔ اور اب سچے مسلمان کو یہ فیصلہ کرنا آسان کردیا ہے کہ وہ قرآن کو اگر اسی طرح سمجھنا چاہتے ہیں جس طرح سید عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سمجھایا ہے تو تردہ کس کا ترجمہ پڑھیں فجزاہ اللہ تعالیٰ عنی وعن سائر اہل الحق والایمان احسن الجزاء فقط ابوالحامد سید محمد غفرلہ اشرفی جیلانی محدث اعظم ہند وصدر الصدور کل ہند جماعت رضائے مصطفےٰ بریلی تحریف۔

الجواب صحیح ۔ العبد محمد طریق اللہ شاہدی مدرس جامعہ نعیمیہ مرادآباد سید محمد قادری۔ الجواب صحیح ۔ نثار احمد مبارکپوری ۔

الجواب صحیح وصواب میر بیلوی خطیب علم جامع مسجد۔

الجواب ہوالجواب فقیر عزیز الرحمٰن قادری بورسد۔ ضلع گجرات ۔

الجواب صحیح ۔ رضوی حامدی بہاری عفی عنہ صدر مدرس مدرسہ اہلسنت ماڈل گجرات۔ فقیر محمد سمیع اللہ اشرفی۔

الجواب حق وصواب بلاریب وارتیاب والمخالف والمعاند الجاھل

المبغض لهذه الرسالة الصادقة والعجالة النافعة مستحق للعذاب والعقاب۔

کتبہ۔ الفقیر محمد رجب علی الرضوی العزیزی النانپاروی غفرلہ مفتی نانپارہ ضلع بہرائچ۔

الجواب صحیح وصواب۔ فقیر حقیر احمد میاں غفرلہ الرحمٰن سنی حنفی قادری، (مفتی سوراسٹر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ تعالیٰ والصلاۃ والسلام علی حبیبہ ونبیہ محمد وآلہ واصحابہ وسلم الی رسالہ حیاتکہ ناقد النجوم الشہابیہ کے چیدہ چیدہ مقامات ومضامین سے استفادہ کا موقع ملا بالاستیعاب مطالعہ سے مشرف اندوز نہ ہوسکا۔ ماشاء اللہ اسد سنت مجاہد اہل سنت غازی ملت حضرت مولانا مفتی محبوب علی خاں صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بروح الصدق والیقین۔ نے بہت ہی مبارک قدم اٹھایا ہے آج کل قرآن عظیم کے مترجم حشرات الارض کی طرح ابل پڑے ہیں۔ املائی غلطی تو کاتب کے سر گئی مگر ترجمہ میں کتر بیونت کر کے گمراہ کن الفاظ ٹھونس کر عوام کو راہ سنت وسنیت وطریق رشد وہدایت سے برگشتہ کرنے کی تاویلیں گڑھی جاتی ہیں۔ ایسے تراجم خیالیہ اور تفاسیر بالرائے کی بخیہ دری مقتضیات وقت سے ہے کہ عامہ اہل سنت ایسے ترجموں کو دیکھ کر ورطۂ گمراہی میں نہ پڑیں بلکہ صحیح وایمان افروز، یاس سوز ترجمے اور تفاسیر کے مطالعہ سے صراط مستقیم شریعت۔ وطریق اہل سنت وجماعت

پر گامزن ہوں۔ والتوفیق من اللہ سبحانہ تعالیٰ۔ اس رسالہ شریفہ میں حضرت ضیغم اہل سنت مولانا ممدوح نے کافی تجسس و تحقیق سے کام لیا ہے فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء و رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ نور عرشہ و مظہر لطفہ و قاسم نعمہ سیدنا محمد و آلہ و صحبہ اجمعین۔

کتبہ الفقیر عبدالباقی
محمد برہان الحق القادری
الرضوی السلامی
الجبلپوری عفرلہ
(مفتی اعظم)
ایم پی و ناظم اعلیٰ کل ہند۔
رضائے مصطفیٰ (بریلی شریف)

۲۹ ۱۳ ھ
محمد عبدالباقی
برہان الحق

الجواب و صواب
والمجیب مصیب
معین الدین اعظمی
مدرس منظر اسلام
(بریلی شریف)

الجواب صحیح والمجیب مصیب تحسین رضا
مدرس مدرسہ منظر اسلام (بریلی شریف)

الجواب صحیح۔ غلام جیلانی اعظمی عفی عنہ مدرس مدرسہ منظر اسلام (بریلی)

ہذا ہو الحق والصواب۔ مجیب الاسلام مدرس مدرسہ مظہر اسلام مسجد بی بی جی (بریلی شریف)

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد

اسد سنت حضرت مولانا مفتی محبوب علیخاں صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے اسلام و سنیت کی جتنی عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں۔ آج میں نے آپ کا رسالہ النجوم الشہابیہ علیٰ مآل تراجم الوہابیہ مطالعہ کیا جس میں موصوف نے وہابیوں، نیچریوں، مودودیوں کی قرآن کریم کے اندر تحریفات

بحمدہٖ تبارک وتعالیٰ

یہ مبارک رسالہ ہدایت اقبالہ

جسمیں

دیوبندی ترجموں کی غلطیاں

بتلائی گئی ہیں

اور علمائے کرام کی تصدیقات

ملاحظہ ہوں

مسمّٰی باسمِ تاریخی

[illegible] الشہابیہ

[illegible] ھ

از تصنیفات :- مجاہد ملت غازی اہل سنت حضرت مولانا مولوی حافظ قاری مفتی شاہ ابوالظفر محب الرضا محمد محبوب علیخاں صاحب قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی مفتی اہلسنت مدظلہ العالی بمبئی

ناشر ، غوثیہ بک ڈپو مرید کے

اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی (کنزالایمان)

یعنی آپ کو اللہ نے تفاصیل ایمان سے جاہل[۲۹۰] (بے خبر پایا) جیسا کہ اس تفسیر کی خبر اللہ تعالیٰ کا یہ قول دیتا ہے: مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ (سورۃ الشوریٰ آیت ۵۲) اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل۔ (کنزالایمان) اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ابرہیم علیہ السلام کے بارے میں قول: کہ ابرہیم نے تین باتوں کے سوا کوئی بات خلاف واقعہ نہ فرمائی اور اس کا مفہوم یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خلاف واقعہ فرمایا، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان: وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى (سورۃ طٰہٰ آیت ۱۲۱) اور آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی (کنزالایمان) اس لیے کہ اللہ و رسول کو یہ حق ہے کہ وہ جیسی چاہیں، جس کے حق میں چاہیں تعبیر فرمائیں یہ اس کلام کا آخر ہے جسکو ہم نے شفاء وشروح شفاء سے اختصار کر کے وارد کرنے کا قصد کیا۔

---

[۲۹۰] اللہ تعالیٰ ملا علی قاری پر رحم فرمائے جس سے منع فرمایا اسی میں پڑے ان کے لئے مناسب یہ تھا کہ یوں کہتے یعنی ''تم کو پایا کہ اب تک تمہارے پاس ایمان کی تفاصیل کا علم نہ آیا تو تم کو راہ دی اور تم کو عطا کیا'' کیا آپ نے نہ دیکھا کہ آپ کے رب نے کس طرح فرمایا ''ماکنت تدری'' یہ نہ فرمایا کہ ''تم جاہل تھے'' تو پاکی ہے اس ذات کی جس نے محمد رسول اللہ ﷺ کی شان بڑھائی۔ ۱۲ امام اہلسنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْمُعْتَقَدُ الْمُنْتَقَد

سیف اللہ المسلول حضرت علامہ شاہ فضل رسول قادری عثمانی بدایونی

اَلْمُعْتَمَدُ الْمُسْتَنَد

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی

مترجم

حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ الحاج مفتی محمد اختر رضا خاں قادری برکاتی ازہری بریلوی

مکتبہ برکات المدینہ

جامع مسجد بہار شریعت بہادر آباد کراچی

توگویا اس فرقے کے اس نظریہ کی رو سے معاذاللہ ثم معاذاللہ یہ تمام انبیاء، صحابہ اولیاء مفسرین محدثین سب کافر ہوگئے، انکا جہنم مقدر ہوگیا، انکی آخرت برباد ہوگئی، انکا عبداللہ بن ابی جیسا حشر ہوگا۔ معاذاللہ ثم معاذاللہ۔

اور تعجب تو اس بات پر ہے کہ یہ فتویٰ جاری کرنے والوں نے یہ بھی نہیں سوچا کہ صرف انبیاء و اولیاء اور مفسرین و محدثین ہی نہیں بلکہ جس شخصیت کو وہ سب سے زیادہ قابل احترام سمجھتے ہیں اور جس کی محبت میں وہ یہ سب فتوے نافذ کر رہے ہیں یعنی اعلحضرت فاضل بریلوی اور انکے والد گرامی وہ خود اس فتویٰ کی زد میں آکر کافر قرار پارہے ہیں۔ کیونکہ اعلحضرت فاضل بریلوی کے کلام میں بھی دوسرے مقامات پر ذنب کا تعلق حضور سے ثابت ہو رہا ہے (جیسا کہ تفصیل آگے آرہی ہے)۔۔۔ یہی نہیں بلکہ اعلحضرت کے والد گرامی حضرت مولانا نقی علی خاں صاحب کے کلام میں تو ذنب کے معنی گناہ سے کرکے اسکی نسبت حضور کی طرف ثابت ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ جبکہ علامہ فضل حق خیر آبادی، شیخ عبدالحق محدث دہلوی شاہ ولی اللہ شاہ عبدالقادر شاہ رفیع الدین مخدوم سید اشرف جہانگیر سمنانی مفتی اعظم ھند مفتی محمد مظہراللہ شاہ صاحب۔ غزالی زماں علامہ سید ابوسعید شاہ کاظمی علامہ محمد عمر اچھروی علامہ محمد شفیع اکاڑوی۔ رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین علامہ غلام رسول رضوی علامہ اشرف سیالوی دامت برکاتہم کے تراجم اور کلام میں بھی ذنب یا اسکے معنی لفظ گناہ یا خطاء سے کرکے تاویل کرتے ہوئے اسکی نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی گئی ہے۔ تو کیا معاذاللہ اعلحضرت فاضل بریلوی انکے والد گرامی مولانا نقی علی خاں صاحب انکے خاص خلیفہ علامہ فضل حق خیر آبادی شیخ عبدالحق محدث دھلوی شاہ ولی اللہ مفتی محمد مظہراللہ شاہ صاحب مخدوم جہانگیر سمنانی حضرت غزالی زماں اور دیگر مندرجہ بالا اکابر علماء و فقہاء یہ سب کے سب کافر ہوگئے؟ کیا انکی آخرت بھی برباد ہوگئی کیا انکا بھی جہنم مقدر ہوگیا؟ معاذاللہ۔ اس فرقے کے اس نظریہ پر اور فتویٰ پر اتنی حیرت نہیں جتنی اس بات پر ہے کہ اس ملحدانہ فتویٰ کی تائید و تعریف اور تصدیق بعض اہلسنت والجماعت کے سادہ لوح علماء سے بھی ہوگئی ہے اور وہ بھی عشق رسول کے نعرہ میں

Marfat.com

پیش لفظ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھندوپاک میں جہاں قادیانیت، خارجیت، پرویزیت جیسے نئے نئے فرقے پیدا ہوئے۔ وہاں ایک اور خطرناک نئے فرقے کی بنیاد ڈالی جارہی ہے۔ اور جس طرح بعض فرقوں نے اللہ تعالی کی توحید اور اس کی عظمت کی آڑ میں اسکے پیارے نبیوں کی گستاخیاں کیں اسی سے ملتا جلتا طریقہ اس نئے فرقے میں بھی اختیار کیا جارہا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور شان کی آڑ میں بڑے بڑے نبیوں ولیوں اور صحابہ کو گستاخ بے ادب اور کافر بنایا جارہا ہے۔ مثلاً اس فرقے کا عقیدہ اور نظریہ یہ ہے کہ آیۃ مبارکہ لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وماتاخر میں جو ذنب کی نسبت اللہ تعالی نے حضور کی طرف دی ہے۔ اسکا ترجمہ اور تشریح کرتے وقت خواہ ذنب کے کوئی سے بھی معنی لیے جائیں اسکی کوئی سی بھی تاویل کی جائے بہرحال لفظ ذنب یا اسکا ترجمہ گناہ، یا خطاء وغیرہ سے کر کے اسکی نسبت حضور کی طرف قائم رکھنا یہ غلط ہے بلکہ سنگین بے ادبی گستاخی جہالت اور گمراہی ہے ایسا کرنے والا نبی کا گستاخ اور کافر ہے، توہین رسالت کی جو سزا ہے وہ اسپر نافذ کی جائے گی، جہنم اسکا مقدر ہے، آخرت اسکی برباد ہوگئی، عبد اللہ بن ابی کیساتھ اسکا حشر ہوگا وغیرہ وغیرہ۔

حالانکہ ذنب کی تاویل کرتے ہوئے اسکی نسبت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف احادیث صحیحہ کی رو سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسے الوالعزم نبی معصوم نے بھی دی ہے ــــ خود حضور نے اپنی طرف نسبت دی ہے ــــ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا نے دی ہے ــــ بڑے بڑے جلیل القدر صحابہ نے دی ہے ــــ امام غزالی نے دی ہے ــــ امام رازی نے دی ہے ــــ امام عسقلانی نے دی ہے ــــ امام قسطلانی نے دی ہے ــــ علامہ سیوطی نے دی ــــ شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے دی ہے ــــ اسکے علاوہ سینکڑوں مفسرین ومحدثین نے حضور کی طرف یہ نسبت دی ہے

Marfat.com

مغفرت ذنب

ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر

جامعہ مجددیہ
نور آباد - فتح گڑھ - سیالکوٹ

رکن الاسلام پبلیکیشنز
آزاد میدان ھیر آباد حیدر آباد

Marfat.com

مغفرتِ ذنب

ڈاکٹر صاحبزادہ
ابوالخیر محمد زبیر

Marfat.com

Marfat.com

کتاب ـــ مغفرت ذنب

مصنف ـــ صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر

کمپوزنگ ـــ صاحبزادہ فائز محمود

اشاعت اول ـــ ۱۹۹۸ء / ۱۴۱۹ھ

قیمت ـــ ________

ناشر ـــ رکن الاسلام پبلیکیشنز

آزاد میدان بیرآباد حیدر آباد